روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD   ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 13 دسمبر 2006ء 21 ذیقعد 1427 ہجری 13 فتح 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 279

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جاننا چاہئے کہ کھلا کھلا اعجاز قرآن شریف کا جو ہر ایک قوم اور ہر ایک اہل زبان پر روشن ہوسکتا ہے جس کو پیش کر کے ہم ہر ایک ملک کے آدمی کو، خواہ ہندی ہو یا پارسی یا یورپین یا امریکن یا کسی اور ملک کا ہو، ملزم وساکت ولاجواب کر سکتے ہیں۔ وہ غیر محدود معارف وحقائق وعلوم حکمیہ قرآنیہ ہیں جو ہر زمانہ میں اس زمانہ کی حاجت کے موافق کھلتے جاتے ہیں اور ہر ایک زمانہ کے خیالات کا مقابلہ کرنے کے لئے مسلح سپاہیوں کی طرح کھڑے ہیں۔ اگر قرآن شریف اپنے حقائق ودقائق کے لحاظ سے ایک محدود چیز ہوتی تو ہرگز وہ معجزہ تامہ نہیں ٹھہر سکتا تھا۔

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 255-256)

قرآن کی وہ اعلیٰ شان ہے کہ ہر ایک شان سے بلند ہے۔ وہ حکم ہے یعنی فیصلہ کرنے والا اور وہ مہیمن ہے یعنی تمام ہدایتوں کا مجموعہ ہے۔ اس نے تمام دلیلیں جمع کر دیں اور دشمنوں کی جمعیت کو تتر بتر کر دیا اور وہ ایسی کتاب ہے کہ اس میں ہر چیز کی تفصیل ہے اور اس میں آئندہ اور گزشتہ کی خبریں موجود ہیں اور باطل کو اس کی طرف راہ نہیں ہے، نہ آگے سے نہ پیچھے سے اور وہ خدا تعالیٰ کا نور ہے۔

(خطبہ الہامیہ۔ روحانی خزائن جلد 16 صفحہ 103)

قرآن شریف حکمتوں اور معارف کا جامع ہے اور رطب ویابس فضولیات کا کوئی ذخیرہ اپنے اندر نہیں رکھتا۔ ہر ایک امر کی تفسیر وہ خود کرتا ہے اور ہر ایک قسم کی ضرورتوں کا سامان اس کے اندر موجود ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 52)

قرآن جواہرات کی تھیلی ہے اور لوگ اس سے بے خبر ہیں!

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 344)

چھوٹی سورتیں

حضرت معاذ بن جبلؓ نے عشاء کی نماز میں سورۃ البقرہ کی لمبی تلاوت کی تو ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نماز کے لمبا ہونے کی شکایت کی۔ اس پر رسول اللہ نے حضرت معاذؓ سے فرمایا کہ سورۃ شمس، سورۃ لیل اور سورۃ اعلیٰ، سورۃ علق وغیرہ کی تلاوت کیا کرو۔

(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ باب اذا طول الامام حدیث نمبر 710,709)

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلباء کیلئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ”امداد طلبہ“ کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء وطالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم
5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری رسیکنڈری 6 تا 8 ہزار روپے سالانہ۔
2۔ کالج لیول 12 تا 15 ہزار روپے سالانہ۔
3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی ودیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ روپے تک۔

سینکڑوں طلباء جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ”امداد طلباء“ میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

سوموار 16 اکتوبر 2006ء

12-20 am لقاءمع العرب
1-20 am عالمی خبریں
2-00 am درس القرآن
4-00 am تلاوت
5-00 am تلاوت، درس حدیث، عالمی خبریں
6-40 am درس القرآن
8-25 am خطبہ جمعہ
9-25 am حضور انور ایدہ اللہ کا طلباء سے خطاب
9-45 am تلاوت
10-05 am سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
11-00 am تلاوت، درس حدیث، عالمی جماعتی خبریں
1-55 pm چلڈرنز کلاس
3-00 pm انڈونیشین سروس
4-25 pm درس القرآن
5-35 pm عالمی جماعتی خبریں
6-10 pm بنگلہ سروس
7-10 pm خطبہ جمعہ
8-05 pm تلاوت
10-20 pm سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
11-30 pm عربی سروس

منگل 17 اکتوبر 2006ء

1-35 am عالمی جماعتی خبریں
2-15am درس القرآن
3-45 am تلاوت
5-00 am تلاوت، درس حدیث، عالمی خبریں
6-20 am درس القرآن
7-25 am طب وصحت۔ ہماری جلد
8-05 am درس حدیث
8-30 am سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
9-20 am تلاوت
10-00 am فرانسیسی سروس
11-05 am تلاوت، درس حدیث، عالمی خبریں
1-35 pm چلڈرنز کلاس
2-35 pm انڈونیشین سروس
4-00 pm درس القرآن
5-30 pm درس حدیث
5-55 pm عالمی جماعتی خبریں
6-30 pm بنگلہ سروس
7-30 pm سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
8-15 pm خطاب حضور انور ایدہ اللہ جلسہ سالانہ ہالینڈ 2004ء
8-45 pm تلاوت
10-45 pm عربی سیکھئے
11-25 pm عربی سروس

بدھ 18 اکتوبر 2006

1-35 am عالمی خبریں
2-05 am درس القرآن
3-40 am عربی سیکھئے
4-15 am تلاوت
5-00 am تلاوت ،درس حدیث، عالمی جماعتی خبریں
6-50 am درس القرآن
8-20 am تلاوت
8-35 am درس حدیث
9-05 am سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
9-50 am تلاوت
10-05 am جلسہ سالانہ ہالینڈ
10-30 am عربی سیکھئے
11-05 am تلاوت، درس حدیث، عالمی جماعتی خبریں
1-50 pm چلڈرنز کلاس
2-45 pm انڈونیشین سروس
4-00 pm درس القرآن
5-30 pm درس حدیث
6-00 pm عالمی جماعتی خبریں
6-25 pm بنگلہ سروس
7-35 pm سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
8-25 pm تلاوت
10-15 pm خطبہ جمعہ
10-45 pm آسٹریلین ڈاکومنٹری
11-30 pm عربی سروس

جمعرات 19 اکتوبر 2006ء

1-25 am عالمی جماعتی خبریں
2-00 am درس القرآن
3-25 am آسٹریلین ڈاکومنٹری
4-00 am تلاوت
5-35 am تلاوت، درس حدیث، عالمی جماعتی خبریں
6-40 am درس القرآن
8-10 am درس حدیث
8-40 am سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
9-55 am تلاوت
10-25 am تقاریر جلسہ سالانہ لندن
11-00 am تلاوت، درس حدیث، عالمی جماعتی خبریں
1-30 pm چلڈرنز کلاس
2-40 pm انڈونیشین
3-40 pm سفر بذریعہ ایم ٹی اے
4-00 pm درس القرآن
5-35 pm درس حدیث
6-00 pm خبریں
6-30 pm بنگلہ سروس
7-30 pm سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
8-30 pm تلاوت
10-05 pm دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
11-05 pm سفر بذریعہ ایم ٹی اے
11-30 pm عربی سروس

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

داخلہ برائے عائشہ دینیات کلاس

۞ عائشہ دینیات اکیڈمی میں سیکنڈ اور فورتھ سمیسٹرز میں داخلہ یکم دسمبر سے شروع ہے۔ داخلہ کی خواہشمند بچیاں اپنی درخواستیں سادہ کاغذ پر پرنسپل کے نام بھجوائیں۔ کم از کم تعلیمی معیار میٹرک ہے۔ ایف اے اور بی اے پاس خواتین اور بچیاں دینی و علمی ترقی کیلئے داخل ہو کر استفادہ کریں۔ دو سال میں چار سمیسٹرز کے دوران مختصر اور اہم نصاب پڑھایا جاتا ہے فیس داخلہ -/20 روپے اور ماہانہ فیس -/10 روپے ہے۔ نصابی کتب طالبات کو ادارہ کی لائبریری سے مہیا کی جاتی ہیں۔ عمر کی کوئی حد مقرر نہیں ہے۔ شادی شدہ خواتین بھی داخلہ لے سکتی ہیں۔ درخواستیں عائشہ دینیات اکیڈمی 3/14 دار العلوم غربی حلقہ ثناء میں بھجوائیں۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

اعلان داخلہ

۞ یونیورسٹی آف گجرات نے درج ذیل پروگرامز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ (i) ایم ایس سوشیالوجی، سائیکالوجی، سٹیٹسٹکس، انگلش، آرٹس، کرافٹس اینڈ ڈیزائن، کمپیوٹر سائنسز (آئی ٹی) میتھ میٹکس، بزنس ایڈمنسٹریشن (ii) بی ایس (آنرز) سوشیالوجی، سائیکالوجی، اکنامکس، سٹیٹسٹکس، زوآلوجی، فزکس، میتھ میٹکس، کیمسٹری، کمپیوٹر سائنسز، فائن آرٹس، آرٹس اینڈ کرافٹس۔ ان پروگرامز میں داخلہ کیلئے 15 دسمبر 2006ء سے 6 جنوری 2007ء تک درخواست دی جا سکتی ہے۔ مزید معلومات کیلئے درج ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں۔

053-9260272-3

۞ نیشنل ٹیسٹنگ سروس پاکستان نے ایم فل میں داخلوں اور HEC سکالرشپ اسکیموں کیلئے گریجویٹ اسیسمنٹ ٹیسٹ کا اعلان کیا ہے۔ ٹیسٹ کیلئے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 16 دسمبر 2006ء ہے جبکہ ٹیسٹ 7 جنوری 2007ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبر 051-9258478-80 یا ویب سائٹ www.nts.org.pk ملاحظہ کریں

(نظارت تعلیم)

ولادت

۞ مکرم شمیم احمد صاحب باب الابواب ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنا خاص فضل فرماتے ہوئے مجھے پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور نے شفقت فرماتے ہوئے بچی کا نام سبیکہ شمیم عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرمایا ہے۔ بچی مکرم ندیم احمد صاحب باب الابواب ولد مکرم محمد عالم بھٹی صاحب کارکن وکالت مال ثالث تحریک جدید کی پوتی ہے۔ کہ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی کو اچھی صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ خادمہ دین اور ماں باپ کی آنکھوں کے لئے ٹھنڈک بنائے۔ آمین

مضافات ربوہ کی نئی کالونیاں

☆ صدر انجمن احمدیہ کی ہدایت کے مطابق ربوہ کے ماحول میں نئی کالونی بنانے کے لئے مضافاتی کمیٹی سے اجازت لینا ضروری ہے۔ اس کے بعد ملکی قانون کے تحت اسے رجسٹر کرانا ہوگا لہٰذا احباب سے گزارش کی جاتی ہے کہ جب بھی کسی نئی کالونی میں پلاٹ خریدنا چاہیں تو اس امر کی تسلی کرلیں کہ کالونی منظور شدہ ہے تاکہ بعد میں کوئی پریشانی نہ ہو۔ اگر کسی وضاحت کی ضرورت ہو تو مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی سے رابطہ فرماویں۔

(صدر عمومی)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم محمد ابراہیم بھامڑی صاحب

میرے والد مکرم چوہدری عبدالکریم صاحب

اور میرے بچپن کی نا قابل فراموش یادیں

میرے والد مکرم چوہدری عبدالکریم صاحب موضع بھامبڑی ضلع گورداسپور کے رہنے والے جٹ ریاڑ زمیندار تھے۔ستمبر 1931ء میں 78 سال کی عمر میں مختصر علالت کے بعد فوت ہو گئے۔آپ کے قویٰ اس وقت بھی مضبوط تھے۔ داغؔ نے بڑھاپے کے وقت کہا تھا۔

ہوش وحواس تاب وتواں سب جا چکے ہیں داغؔ
اب ہم بھی جانے والے ہیں ساماں تو جا چکا

احمدی ہونے سے قبل میرے والد صاحب فرقہ اہلحدیث سے تعلق رکھتے تھے اور اپنی نیکی اور تقویٰ کی وجہ سے گاؤں میں بہت معزز اور مکرم تھے۔گاؤں کے لوگ اپنے تنازعات اور معاملات کا فیصلہ کرانے کے لئے آپ کے پاس ہی آیا کرتے تھے۔لوگوں کو آپ پر پورا اعتماد تھا۔ رفاہ عامہ کا کام بہت کیا کرتے تھے۔ لوگ آپ کو بڑی عزت کی نگاہ سے دیکھا کرتے تھے اور آپ سے مشورہ لیا کرتے تھے۔گاؤں میں میاں صاحب کے نام سے مشہور تھے۔ہم بھی آپ کو میاں کہہ کر بلایا کرتے تھے۔اتنے پڑھے لکھے نہیں تھے لیکن چونکہ علماء کے ساتھ کثرت سے اٹھنا بیٹھنا تھا۔اس لئے دینی معلومات بہت وسیع تھیں اور پنجابی زبان میں خوب تقریر کر لیا کرتے تھے۔بچپن میں ہم نے بھی آپ کی تقاریر سنی ہوئی ہیں۔جو ابھی تک مجھے یاد ہیں۔ آپ کی تقاریر میں لفاظی نہیں ہوتی تھی دل سے بات نکلتی تھی۔سادگی ہوتی تھی۔

قرائن سے معلوم ہوتا ہے کہ والد صاحب نے 19-1918ء میں احمدیت کو قبول کیا۔اس وقت ہم دونوں بھائی چھوٹے تھے اور والد صاحب ہر جمعہ قادیان آ کر پڑھا کرتے۔ ہمارا گاؤں قادیان سے شرقی جانب پانچ میل کے فاصلہ پر ہے اور کبھی کبھی والد صاحب ہمیں بھی قادیان اپنے ساتھ لے جایا کرتے تھے اور جمعہ کے بعد حضرت مصلح موعود سے ہماری ملاقات بھی کراتے۔ اور بعض وقت ہمارے ہاتھ میں چاندی کا ایک ایک روپیہ حضور کی خدمت میں نذرانہ پیش کرنے کے لئے دے دیتے اور سمجھا دیتے کہ مصافحہ کرتے وقت حضور کے ہاتھ میں یہ نذرانہ دے دینا۔حضور اس وقت جوان تھے اور ہمیں بہت پیارے لگتے تھے۔آپ کے جسم اور ہاتھوں سے بہت اچھی خوشبو آیا کرتی تھی۔ جس سے ہم بہت محظوظ ہوتے تھے۔ایک دفعہ حضرت مصلح موعود سے ہماری ملاقات کراتے وقت حضور سے عرض کی کہ حضور مجھے ایک غم لگا رہتا ہے اور وہ یہ ہے کہ میں بوڑھا ہو رہا ہوں اور میرے یہ دو بچے چھوٹے ہیں۔ میں فکر مند رہتا ہوں کہ میرے بعد یہ بچے مبادا دشمنوں کے قابو آجائیں۔حضور نے ہم سے پیار کرتے ہوئے والد صاحب کو فرمایا چوہدری صاحب کوئی فکر نہ کریں میں دعا کروں گا۔آپ بھی دعا کریں اللہ تعالیٰ فضل فرمائے گا۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس وقت کی حضور کی دعا ہمیں لگ گئی اور ہم خادم سلسلہ بن گئے۔ ہمارے والد صاحب بہت دعا گو تھے اور تربیت کا بہت خیال رکھا کرتے تھے۔

ہمارے بچپن میں والد صاحب نے ہماری بہت اچھی تربیت کی۔ مجھے یاد ہے کہ ہم پرائمری میں پڑھا کرتے تھے۔ہم دونوں بھائیوں کو والد صاحب نے درثمین لے دی اور ہمیں نظمیں یاد کرائیں۔گرمی کے موسم میں ہم روزانہ عشا کے وقت گھر کے صحن میں بیٹھ کر ع

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا

کی نظم اونچی اور سریلی آواز سے اکٹھے مل کر سنایا کرتے تھے اور ہمسایہ عورتیں بھی نظم سننے کے لئے آجایا کرتی تھیں۔قریباً روزانہ یہ روحانی تربیتی پروگرام ہوتا تھا۔

اس وقت کی چاٹ لگی ہوئی ہے کہ میرے چھوٹے بھائی عبدالعزیز مرحوم جماعتی جلسوں پر خوش الحانی سے درثمین اور کلام محمود کی نظمیں پڑھا کرتے تھے اور ان کی آواز بہت سریلی تھی۔ بڑی لَے سے پڑھا کرتے تھے۔ میں خوش الحان تو نہیں ہوں مگر اس عمر 92 سال کی میں بھی سینکڑوں اردو، عربی، فارسی اشعار حضرت مسیح موعود کے مجھے زبانی یاد ہیں۔

یا عین فیض اللہ والعرفان

کا قصیدہ بھی زبانی یاد ہے اور روزانہ سونے سے پہلے میں پڑھ لیتا ہوں۔ کلام محمود کی نظمیں اور رفقاء کرام کا کلام مجھے ازبر یاد ہے۔حضرت نواب مبارکہ بیگم کا کلام ازبر یاد ہے۔قرآن مجید کا کافی حصہ مجھے یاد ہے اور یہ میرا سرمایہ اور دولت ہے۔رات کے وقت اس دولت سے میں محظوظ ہوتا ہوں۔حضرت مسیح موعود کی ساری کتب تین بار، ملفوظات، انوارالعلوم کی سولہ جلدیں، تفسیر کبیر، سوانح فضل عمر پانچ جلدیں، تاریخ احمدیت کی 16 جلدیں، خطبات محمود 10 جلدیں، صحاح ستہ، خطبات نکاح یہ علوم کے خزانے ہیں جو میں نے پڑھے ہیں۔لیکن پھر بھی میں سمجھتا ہوں میں کچھ نہیں جانتا۔ بالکل مبتدی اور کچی پہلی میں ہوں۔

شغل کے طور پر میں نے یجروید، ستیارتھ پرکاش، بلھے شاہ کی کافیاں، یوسف زلیخا، بہشتی زیور، بائبل کا مطالعہ بھی کیا ہے مگر قدر کیا پتھر کی لعل بے بہا کے سامنے والی بات ہے۔

ایک دفعہ کی بات ہے جبکہ ہم دونوں بھائی اپنے گاؤں کے پرائمری سکول میں پڑھا کرتے تھے۔ ہمارا سکول سکھوں کے حلقہ میں تھا۔ ہماری اور سکھوں کی برادری ایک ہی تھی۔ سکھ برادری بھی ہمارے والد صاحب کا بہت احترام کیا کرتی تھی۔اس وقت باہمی معاشرتی تعلقات بہت اچھے ہوا کرتے تھے۔ ایک دفعہ والد صاحب جمعہ کے لئے قادیان نہ جاسکے۔ جمعہ کی نماز پڑھانے کے لئے والد صاحب ہمیں سکول سے لا رہے تھے۔ راستہ میں سکھوں کا گردوارہ تھا۔ جب ہم گوردوارہ کے پاس سے گزر رہے تھے۔تو ایک سکھ سردار نے والد صاحب کو کہا کہ میاں صاحب بچوں کو کہاں لے جا رہے ہیں۔ والد صاحب نے کہا کہ ہم بیت الذکر میں جمعہ کی نماز پڑھیں گے۔سکھ سردار نے کہا کہ آج ہمارے گوردوارہ میں آپ عبادت کریں۔ والد صاحب نے کہا ٹھیک ہے۔ اس وقت گوردوارہ میں چند اور سکھ سردار بھی بیٹھے ہوئے تھے۔ چنانچہ ہم نے گوردوارہ میں ہاتھ منہ دھو کر نماز کی تیار کی اور سکھوں کی موجودگی میں میرے چھوٹے بھائی عبدالعزیز نے اونچی اور سریلی آواز سے ندا کہی۔ پھر ہم گوردوارہ کے ہال میں عبادت کے لئے چلے گئے۔ اس ہال میں سکھوں کا گرنتھ بھی رکھا ہوا تھا۔ والد صاحب نے پنجابی زبان میں دنیا کی بے ثباتی کے مضمون پر دس پندرہ منٹ خطبہ دیا اور موجود سکھوں نے بھی بڑی توجہ سے تقریر سنی۔ بعدہ ہم نے جمعہ کی نماز پڑھی۔سکھوں نے خطبہ کی بہت تعریف کی اور کہا کہ بہت اچھے بچن بولے ہیں۔

بچپن میں والد صاحب اپنے ساتھ لٹا کر ہمارے کانوں میں اچھی اچھی باتیں ڈالتے اور خوش طبعیاں بھی کرتے۔اس طرح ورزش بھی ہو جایا کرتی تھی اور دل خوش ہو جاتا اور صحت پر اچھا اثر پڑتا۔حضرت عمرؓ کا قول ہے۔سخت جان بنو کیونکہ نعمت ہمیشہ نہیں رہتی۔ کبھی تلخ زمانہ بھی آجاتا ہے۔نیز فرمایا دھوپ گرمی اور سردی میں چلنے کی مشق کرو۔حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

تلخی کی زندگی کو کرو صدق سے قبول
تا تم پہ ہو ملائکہ عرش کا نزول

اور حضرت مصلح موعود نے فرمایا:

بھولیو مت کہ نزاکت ہے نصیب نسواں
مرد وہ ہے جو جفا کش ہو گل اندام نہ ہو

ہمارے والد صاحب کی بڑی خواہش تھی کہ میرے دونوں بیٹے زیور علم سے آراستہ ہو جائیں اور دین کے خادم بنیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی خواہش پوری کی۔ ہمارے پرائمری کرنے کے بعد والد صاحب نے 1926ء میں ہمیں مدرسہ احمدیہ قادیان میں داخل کرا دیا۔ ہم روزانہ پیدل آیا جایا کرتے تھے۔ گرمیوں میں ہم سحری کے وقت اٹھا کرتے تھے۔ کچھ کھانا گھر پر کھا لیا کرتے، کچھ پلے باندھ لیا کرتے جو دوپہر کو سکول میں کھایا کرتے۔ ہم سورج نکلنے پر قادیان پہنچ جایا کرتے تھے۔ چونکہ اندھیرے منہ اٹھا کرتے اور ہم بچے تھے۔ والد صاحب راستہ دو اڑھائی میل ہمارے ساتھ آیا کرتے اور پھر اچھی طرح روشنی پھیلنے پر واپس چلے جاتے۔ والد صاحب گھر پہنچ جاتے ہم مدرسے پہنچ جاتے۔

ابھی ہم مدرسہ احمدیہ کی کلاس پنجم میں تھے کہ والد صاحب فوت ہو گئے۔ پھر ہم اکیلے آیا جایا کرتے تھے اور ڈرتے نہیں تھے امن کا زمانہ تھا۔ مدرسہ احمدیہ کی سات کلاسیں پاس کر کے ہم جامعہ احمدیہ قادیان میں داخل ہو گئے۔ دو سال جامعہ احمدیہ میں تعلیم حاصل کی اور میں نے پنجاب یونیورسٹی سے مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا۔ مدرسہ احمدیہ اور جامعہ احمدیہ میں اکثر اساتذہ کرام حضرت مسیح موعود کے رفقاء تھے۔

جو رفقاء نہیں تھے وہ بھی رفقاء کے رنگ میں رنگین تھے۔ سارے کے سارے آسمان احمدیت کے چاند ستارے تھے۔ان کو دیکھ کر خدا یاد آتا تھا۔ وہ علم کے چشمے تھے۔وہ خیر اور سکون اور سراپا دین تھے۔عزم اور ہمت کے پہاڑ تھے اور روشنی کے مینار تھے۔ ع

آہ کھا گئی زمیں آسماں کیسے کیسے

ان میں حضرت مولانا سید سرور شاہ، حضرت میر محمد اسحاق، حضرت مولانا عبدالرحمان جٹ، حضرت مولوی محمد اسماعیل ہلالپوری، صاحبزادہ ابوالحسن قدسی، اس چمن کے گلہائے سرسبد تھے۔ باقی بھی ان کے رنگ میں رنگین تھے۔

وے صورتیں الٰہی کس دیس بستیاں ہیں
اب دیکھنے کو جن کے آنکھیں ترستیاں ہیں

اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرماتا رہے۔آمین

میں ہمیشہ اپنے اساتذہ کرام کے لئے دعا کرتا رہتا ہوں۔ میں نے مولوی فاضل پاس کرنے کے بعد پرائیویٹ طور پر میٹرک کا امتحان بھی پاس کیا۔

اپنے طالبعلمی کے زمانہ میں جب ہم اپنے گاؤں سے قادیان آیا کرتے تھے۔تو کئی دفعہ ایسا ہوا کہ حضرت اماں جان اپنے شہر والے مکان سے دارالانوار کوٹھی دارالحمد میں تشریف لایا کرتی تھیں۔آپ کے ساتھ ایک ملازمہ بھی ہوا کرتی تھی۔ہم جب اماں جان کے پاس سے گزرتے تو انہیں السلام علیکم کہتے۔ حضرت اماں جان جواباً ہمیں وعلیکم السلام کی دعا دیا کرتیں۔ حضرت اماں جان کی دعائیں ہمارے حق میں قبول ہوئیں۔ ہماری زندگیاں سلامت روی سے گزریں اور خدمت دین کی توفیق ملی۔ یہ اللہ کا فضل ہے اور حضرت اماں جان کی دعا کا ثمرہ ہے۔

میرے والد صاحب علم دوست آدمی تھے۔ گھر میں مختصر سی لائبریری تھی۔ ایک الماری کتابوں کی بھری ہوئی تھی۔جس میں گلستاں، بوستان اور تفسیر محمدی منظوم بزبان پنجابی اور دوسری مذہبی کتب تھیں۔قرآن مجید کا کافی حصہ سورۃ یوسف اور بہت سی سورتیں یاد تھیں۔تہجد میں خوب پڑھا کرتے تھے۔کبھی کبھی ہمارے ہاتھ میں قرآن مجید دے کر انہیں پختہ کرنے کے لئے ہمیں سنایا کرتے تھے۔ ایک ہی دھن تھی کہ میرے بچے دین کے خادم بن جائیں۔

علم حاصل کرنے کا اس قدر شوق تھا کہ ہمیں کہتے کہ مدرسہ احمدیہ میں آپ حدیث اور جو دینی سبق پڑھ کر آئیں وہ مجھے روزانہ پڑھا دیا کرو۔ چنانچہ ہم کچھ عرصہ اس کی تعمیل کرتے رہے۔ جو ہم پڑھ کر آتے وہ

والد صاحب کو آ کر سنا دیتے۔ اس طرح وہ سبق پڑھ لیتے اور ہمیں سبق اچھی طرح یاد ہو جاتا۔ کبھی کبھی مدرسہ احمدیہ میں آ کر ہمارے اساتذہ کرام سے ہماری رفتار تعلیم کے متعلق دریافت کرتے۔ اس طرح وہ ہماری تربیت کی نگرانی کیا کرتے تھے۔

حضرت مصلح موعود، قادیان اور اہالیان قادیان کے ساتھ عشق تھا۔ چنانچہ ایک دفعہ ہم دونوں بھائی بیت اقصیٰ قادیان میں خطبہ جمعہ سننے کے لئے والد صاحب کے دائیں بائیں عین منبر کے قریب حضرت مصلح موعود کے قدموں میں بیٹھے ہوئے تھے کہ والد صاحب نے حضور کے چہرہ مبارک کو دیکھ کر کہا کہ بہت معشوق بنائے۔ لیکن اس جیسا معشوق کوئی نہیں ملا۔ یہ آواز آج بھی میرے کانوں میں جس انداز سے والد صاحب نے کہا تھا محفوظ ہے۔ یہ کیفیت صرف والد صاحب کی نہیں تھی۔ بلکہ ساری جماعت اسی رنگ میں رنگین تھی۔ وہ لوگ شمع خلافت کے پروانے تھے۔ حضرت مصلح موعود بھی احباب سے ایسی ہی محبت رکھتے تھے جیسے والد اپنے بچوں سے محبت کرتا ہے۔ ع

دونوں طرف تھی آگ برابر لگی ہوئی

قادیان کی بستی سے بھی ایسا ہی عشق تھا۔ جیسا کہ حسن رہتاسی نے کہا ہے

قادیاں ہم عمر قیدی ہیں تیرے
دھوپ میں اپنی کٹے یا چھاؤں میں

بزرگان قادیان سے بہت محبت تھی۔ جب ہمیں کبھی اپنے ساتھ جمعہ پڑھنے کے لئے لاتے تو حضرت میر محمد اسحاق صاحب، ماسٹر عبدالرحمان مہر سنگھ، مولوی غلام نبی صاحب مصری جیسے بزرگوں سے ہماری ملاقات کرواتے اور ہمارے لئے دعا کی درخواست کرتے وہ دعائیں ہمیں لگ گئیں۔ ہم دین کے خادم بن گئے۔

1925-26ء کی بات ہے کہ والد صاحب کے دل میں شوق پیدا ہوا کہ قادیان والوں کو گنے کا رس پلاؤں۔ چنانچہ گنوں کا گڈا بھر کر ہم دنوں بھائیوں کو ساتھ لے کر قادیان لائے۔ ہم آٹھ نو بجے صبح قادیان پہنچ گئے۔ قادیان میں شرقی جانب سکھوں کا گنے کرش کرنے کا بیلنا تھا۔ اس میں ہم نے گنے کرش کرنے شروع کر دیئے۔ ایک بھائی بیلنے میں گنے لگاتا تھا دوسرا بیل ہانکتا تھا اور اردگرد کے گھروں میں اعلان اور اطلاع کر دی کہ بیلنے پر آ کر رس لے جائیں۔ مجھے اب تک وہ نقشہ یاد ہے کہ اطفال، خدام اور انصار کی عمر کے احباب اپنے اپنے برتن لے کر آ گئے۔ ہم ان کو برتن بھر بھر کر رس دیتے تھے وہ لوگ بہت خوش تھے کہ موضع بھامبڑی سے پانچ میل کے فاصلہ سے گنے لا کر ہمیں رس پلایا ہے۔

مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ جب ہم بیلنا چلا رہے تھے تو ایک یورپیئن لیڈی حضرت چوہدری ظفراللہ خان صاحب کے ساتھ بیلنے کے پاس سے گزری تو وہ بیلنے کو دیکھ کر بہت حیران ہوئی اور بیلنے کے مختلف حصوں کو دیکھنے لگی۔ چوہدری صاحب نے کہا The sugar cane is being crushed.

ماخوذ

سیب مکمل غذائیت کا حامل

انسانی صحت کے لئے پھلوں کی افادیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ خداوند تعالیٰ نے انواع واقسام کے پھل پیدا کئے ہیں یہ ضروری نہیں کہ مہنگا پھل ہی زیادہ مفید ثابت ہو سکتا ہے بلکہ ایسے سستے پھل بھی پائے جاتے ہیں جن سے ایک عام آدمی بھی مستفید ہو سکتا ہے۔

سیب ایک ایسا پھل ہے جو پوری دنیا میں کثرت سے پایا اور کھایا جاتا ہے۔ اس کی اپنی بے شمار اقسام ہیں اعلیٰ اور ادنیٰ سیب کی افادیت یکساں ہے۔ کہتے ہیں بیر بھی سیب جتنی افادیت کا حامل ہے۔ یہ غریب لوگوں کا پھل ہے اور اکثر بچے بالے بڑی رغبت کے ساتھ بیر کھاتے ہیں کیونکہ یہ بہ آسانی دستیاب ہونے والا پھل ہے۔

سیب ایک خوش رنگ پھل ہے۔ یہ زرد بھی ہوتا ہے اور سرخ بھی۔ کلو کا سیب اعلیٰ مانا جاتا ہے کشمیر میں پایا جانے والا سیب سب سے اچھا سیب ہوتا ہے۔ طب کے مطابق پکے ہوئے سیب کا مزاج گرم تر درجہ اول ہوتا ہے جبکہ ترش سیب سرد اور خشک مزاج کا حامل ہے۔ سیب مفرح قلب ہے یہ دماغ اور جگر کو بھی تقویت دیتا ہے۔ اس میں فولاد کی خاصی مقدار پائی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ کسی حد تک قابض تاثیر رکھتا ہے۔ یہ گرمی میں تسکین دیتا ہے۔ خفقان کے مریض کے لئے بے حد فائدہ مند ہے۔ چہرے کو روشن کرتا ہے۔ سیب کا مربہ اختلاج قلب کے لئے بہترین دوا مانا گیا ہے۔ یہ بھوک بڑھاتا ہے اور صالح خون پیدا کرتا ہے۔ اس میں وٹامن اے کیلشیم فولاد فاسفورس کی اچھی خاصی مقدار پائی جاتی ہے۔

مشہور ہے کہ جو شخص متواتر ایک سیب روزانہ اپنی خوراک کا جزو بناتا ہے کبھی بیمار نہیں ہوتا۔ سیب مکمل غذائیت کا حامل پھل ہے۔ یہ عمل انہضام کو بہتر بنانے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔ یہ ایک مکمل غذا کی حیثیت رکھتا ہے اور معدنیات اور حیاتین سے بھرپور غذا ہے۔ اس میں وٹامن ای اور بی بھی وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ سیب میں ایسے اجزاء بھی پائے جاتے ہیں جو جسم کے اندر موجود ہر قسم کے زہر کو نکال باہر کرنے کی صلاحیت سے مالا مال ہوتے ہیں۔ یہ پھل لاغر جسموں کو متناسب بنانے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔

سیب جسم میں یورک ایسڈ کی مقدار کو کم کرتا ہے۔ جوڑوں کے درد میں مبتلا افراد کے لئے یہ اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ یہ درد یورک ایسڈ میں زیادتی کے باعث لاحق ہوتے ہیں۔ سیب چونکہ جسم میں یورک ایسڈ کی مقدار گھٹا دیتا ہے۔ اس لئے جوڑوں کے درد کے مریضوں کے لئے شفا کا حکم رکھتا ہے۔ سیب کے اندر ایک بڑا مفید قسم کا ایسڈ ہوتا ہے جو مسوڑھوں اور دانتوں کی صفائی کرتا ہے اور جراثیم کش تاثیر کا حامل ہے۔

اطباء کا کہنا ہے کہ جو شخص روزانہ دو سیب استعمال کرے اسے دائمی قبض کی شکایت ہمیشہ کے لئے جاتی رہتی ہے۔ سیب کے اندر پوٹاشیم اور فاسفورس بھی ہوتی ہے اور سوڈیم کی مقدار بہت کم ہوتی ہے۔ لہٰذا یہ دل کے مریضوں کے لئے بہت مفید مانا گیا ہے جسم میں پوٹاشیم جتنی کم مقدار میں ہوگی دل کے امراض بھی اسی نسبت سے کم ہوں گے۔ یہ ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کے لئے بہت فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔

سیب کے اندر 80 فیصد پانی ہوتا ہے۔ لہٰذا یہ پیاس بجھانے میں بھی اپنا ثانی نہیں رکھتا۔ یہی پانی ہائی بلڈ پریشر کو کم کرتا ہے۔ متواتر سیب کا استعمال چہرے پر اچھا اثر ڈالتا ہے اور چہرہ روشن اور چمکدار بن جاتا ہے۔ دوران خون کو متناسب رکھنے میں بھی یہ اپنا کردار بخوبی انجام دیتا ہے۔ یہ بالوں اور ناخنوں کے لئے بھی بے حد مفید ثابت ہوا ہے۔ بالوں کو چمکدار بناتا ہے۔ ناخنوں کو بھی خوبصورتی اور چمک مہیا کرتا ہے۔ سیب کے ملک شیک کے ایک گلاس کا روزانہ استعمال انسان کو صحت مند، چاق و چوبند اور توانا رکھتا ہے۔ یہ آنکھوں کو بھی تقویت دیتا ہے اور ذہنی بالیدگی بھی عطا کرتا ہے۔

اکثر لوگ سیب کا جوس استعمال کرنا پسند نہیں کرتے۔ سیب کا گودا یعنی اس کا پھوگ بھی بڑی افادیت کا حامل ہے نہ صرف سیب بلکہ ہر پھل کا گودا صحت کے لئے بہت مفید ہے۔ جدید تحقیق کے مطابق یہ گودا انسان کو کینسر جیسی موذی بیماری سے محفوظ و مامون رکھتا ہے اور یہ گودا قبض کشا تاثیر کا حامل ہے۔ لہٰذا سیب ہمیشہ گودے سمیت استعمال کرنا چاہئے۔ بعض لوگ سیب چھیل کر کھاتے ہیں۔ یہ درست ہے کہ اس کا چھلکا ذرا دیر بعد ہضم ہوتا ہے مگر اس کے اندر اضافی وٹامنز اور ایک خاص چاشنی موجود ہوتی ہے۔ جو صحت کے لئے بے حد مفید ہے۔

سیب کے علاوہ دوسرے پھل بھی صحت کے لئے بے حد مفید ہیں تاہم سیب کو سب پھلوں کے بادشاہ کا درجہ دیا گیا ہے۔ طبی لحاظ سے کچی گاجر اور شلجم کا استعمال بھی سیب کی افادیت کے مقابلے میں کچھ کم نہیں۔ لہٰذا جن لوگوں کو سیب میسر نہ ہو وہ گاجر اور شلجم کھا کر اس کمی کو پورا کر سکتے ہیں۔

پھل قدرت کا عطیہ ہیں۔ لہٰذا خواہ تھوڑی مقدار ہی کیوں نہ ہوں ان کا استعمال کرنا چاہئے کیونکہ یہ معدے کی اصلاح کے ساتھ ساتھ ایک ڈاکٹر کا کام بھی انجام دیتے ہیں اور انسان کو صحت مند اور توانا رکھنے کے لئے اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔

(نوائے وقت میگزین 15 اکتوبر 2006ء)

ریاض احمد ملک صاحب

کپتان لعل خان صاحب آف دوالمیال

کپتان لعل خان صاحب 21 اگست 2006ء کو انتقال کر گئے۔ اصولوں کے پابند، خدمت خلق ان کے رگ رگ میں بسی ہوئی۔ احمدیت کے فدائی۔ آپ مجلس عاملہ انصار اللہ دوالمیال کے 30 سال تک ممبر رہے اور 30 سال تک ہی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ دوالمیال کی حیثیت سے ہی مثالی خدمات سرانجام دیں۔ اور عاملہ ضلع چکوال کے ایک عرصہ تک ممبر رہے۔

آپ سوشل ویلفیئر کمیٹی دوالمیال کے بانی ممبران میں سے تھے۔ اور 1981ء سے 1998ء تک اس کے صدر۔ اور واٹر سپلائی کمیٹی دوالمیال کے انچارج کی حیثیت سے دوالمیال کی مثالی خدمت کی۔ آپ نے چار امرا جماعت احمدیہ دوالمیال مکرم قاضی عبدالرحمٰن صاحب، مکرم میجر ملک حبیب اللہ خان صاحب، مکرم ملک ممتاز احمد صاحب اور مکرم حاجی عبدالعزیز صاحب کی زیر امارت مختلف عہدوں پر کام کر کے احمدیت کی بے مثال خدمت کی۔ بوقت وفات آپ کی عمر 95 سال تھی۔ آخری تین چار سال آپ کو سانس کی تکلیف ہوئی۔ اس سے پہلے ساری زندگی آپ کو کوئی بیماری نہیں ہوئی۔ اور ہر وقت آپ چست و چوبند خدمت خلق اور جماعت احمدیہ کی خدمت میں مصروف رہتے تھے۔ احباب جماعت سے گھر گھر جا کر چندہ وصول کرتے تھے۔ جب تک آپ سیکرٹری مال رہے۔ آپ کا بجٹ ہمیشہ بروقت مکمل ہوتا تھا۔

آپ آرمی کی آرٹلری کور سے ریٹائرڈ تھے۔ اور آرٹلری میں آپ کی خدمات بھی نمایاں ہیں۔ وہاں بھی آپ نے اپنی قابلیت کا لوہا منوایا۔ ہر پرانا فوجی آپ کے نام سے واقف ہے۔ بریگیڈیر شامی شہید، جنرل نصیر اللہ بابر اور جنرل جہان داد خان سے آپ کے بہت اچھے مراسم تھے۔ وہ آپ کی ماہرانہ قابلیت سے بہت متاثر تھے۔ جنرل جہان داد نے ایک دفعہ کور کمانڈر کی حیثیت سے ایک موقع پر کپتان لعل خان کی قابلیتوں کو سراہتے ہوئے کہا تھا۔ کہ مجھے کپتان لعل خان جیسے ورکر مل جائیں تو کور کے تمام کام بروقت اور صحیح طریقے سے سرانجام دیئے جا سکتے ہیں۔

مکرم کپتان لعل خان صاحب کی نماز جنازہ مغرب کے بعد ادا کی گئی اور دوالمیال کے آبائی قبرستان میں تدفین عمل میں لائی گئی۔ اور مکرم حاجی عبدالعزیز صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع چکوال نے دعا کروائی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

ماخوذ

جانوروں کے رویے اور خوبیاں

زمین پر انسانوں کے ساتھ ساتھ خدا نے جانور، چرند پرند اور کیڑے مکوڑے بھی پیدا کئے ہیں، کوئی حیات بھی کسی مقصد سے خالی نہیں ہے۔ ان میں سے بے شمار پرندے جانور اور کیڑے مکوڑے انسانی خوبیاں لئے ہوئے ہیں۔ ان خوبیوں اور صلاحیتوں سے کام لے کر بے شمار فائدے اٹھائے جا سکتے ہیں۔ دنیا بھر میں جانوروں اور ان کے رویوں پر تحقیق جاری ہے مثلاً دوران تحقیق یہ بات سامنے آئی کہ کتے میں سونگھنے کی حس سب سے زیادہ، سننے کی صلاحیت اس سے کم اور دیکھنے کی صلاحیت اس سے بھی کم پائی جاتی ہے۔

اس حوالے سے اس ایک اطالوی سائنس دان نے کتے پر چند دلچسپ تجربے کئے جن میں سے ایک یہ تھا کہ اس نے کتے کو پہلے گندھک کا تیزاب سونگھنے کی تربیت دی جب کتا اسے دوسری دواؤں میں سے شناخت کرنے لگ گیا تو وہ ایک روز کتے کو لے کر کھلے میدان میں چلا گیا جہاں اس نے چھ آدمیوں کو ایک لائن میں کھڑا کر کے ان کے ہاتھوں میں پتھر تھما دیئے۔ ان پتھروں پر نمبر درج تھے کتے کو ان میں سے صرف ایک آدمی کا ہاتھ سونگھایا گیا جب ان میں سے چھ آدمیوں نے اپنے اپنے پتھر دور پھینک دیئے ان میں سے ہر پتھر پر گندھک کا تیزاب لگا ہوا تھا۔ جب کتے کو چھوڑا گیا تو وہ ان پتھروں کی طرف لپکا اور چند سیکنڈ بعد نمبر 3 والا پتھر اٹھا کر لے آیا۔ اطالوی سائنس دان کا کہنا ہے کہ وہ کتے کا بغور معائنہ کرتا رہا۔ پہلے اس نے تمام پتھروں کو سونگھا اور پریشان ہو گیا اور پھر اس نے دوبارہ پتھروں کو سونگھا اور تین نمبر والا پتھر اٹھا کر بہت تیزی سے بھاگتا ہوا آیا جو ظاہر کرتا تھا کہ اسے اپنی کامیابی کا پورا یقین ہے۔

یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز لاہور کے پیراسائٹالوجی ڈیپارٹمنٹ کے ڈاکٹر وسیم شہزاد نے کہا کہ بندر اپنے بچوں کی حفاظت انسانوں کی طرح کرتے ہیں، اس حوالے سے وہ بہت حساس ہوتے ہیں، مگرمچھ بھی اپنی نسل کے تحفظ کے لئے اپنے مضبوط جبڑوں کا استعمال کرتے ہیں، مادہ جب 60 دنوں تک اپنے انڈوں پر بیٹھتی ہے تو 60 دنوں کے بعد وہ اپنے انڈوں کو اپنے جبڑوں سے توڑتی ہے کیونکہ وہ بہت سخت ہوتے ہیں لیکن انڈوں کو توڑنے کا انداز ایسا ہوتا ہے کہ بچوں کو نقصان نہ پہنچے۔

مادہ شیرنی اپنے بچے کو منہ میں لے کر ایک جگہ سے دوسری جگہ سفر کرتی رہتی ہے لیکن جبڑے سے پکڑنے کا انداز ایسا ہوتا ہے کہ بچہ زخمی نہ ہوا گر زخم لگ جائے تو وہ اسے چاٹ کر ٹھیک کرنے کی کوشش کرتی ہے، مادہ شیرنی اپنے بچے کو اپنے بچاؤ کے تمام حربے سکھاتی ہے اور بچہ اسی انداز میں ماں پر حملہ کرتا ہے لیکن وہ برا نہیں مناتی۔

کتے اپنے مالک کے بہت وفادار ہوتے ہیں اگر مالک بیمار ہو یا تکلیف میں ہو تو یہ آنسوؤں سے روتے ہیں اور اگر مالک مر جائے تو یہ کتے بھی زیادہ دیر تک زندہ نہیں رہتے۔

اونٹ بہت کینہ پرور ہوتا ہے، اس کے بچے یا کسی دوسرے ساتھی کو کوئی شخص نقصان پہنچا دے اور وہ سالوں بعد بھی اسے نظر آ جائے تو اونٹ اسے نہیں چھوڑتا کیونکہ اس کے دماغ پر وہ چہرہ اور ایکشن نقش ہو جاتا ہے۔

پالتو طوطے میں سیکھنے کا عمل بہت تیز ہوتا ہے، پرندے افزائش نسل منتخب جگہوں پر کرتے ہیں اور دن میں کئی سو کلومیٹر فاصلہ طے کرنے کے باوجود اس جگہ پر واپس آ جاتے ہیں، پرواز بہت منظّم انداز میں کرتے ہیں، جس کا اندازہ ان کی اڑان دیکھ کر ہوتا ہے جب پرندوں کے بچے انڈوں سے نکلتے ہیں تو ماں باپ دونوں مل کر اس کی خوراک کا انتظام کرتے ہیں۔

چیونٹیاں نظم وضبط کی پابند ہوتی ہیں اور ہمیشہ قطار میں چلتی ہیں، ان میں دیکھنے کی نسبت سونگھنے کی صلاحیت زیادہ ہوتی ہے، چیونٹی، سانپ اور ریچھ سردیوں میں Hibernation کا شکار ہوتے ہیں، اس کو ونٹر سلیپ کہتے ہیں یعنی سردیوں کی نیند، اس میں انہیں خوراک کی کم ضرورت پڑتی ہے، چیونٹی تو خوراک ذخیرہ کر لیتی ہے، سانپ بعض اوقات پوری سردیاں کچھ نہیں کھاتا، اس کے دل کی دھڑکن بھی بہت سست ہوتی ہے اور پہلے سے کھائی ہوئی غذا پر ہی گذارہ کرتا ہے، اسی طرح ریچھ بھی سردیوں میں بہت سست پڑ جاتا ہے۔

گھوڑا وفاداری میں بہت مشہور ہے، یہ بہت سمجھ دار اور عقل مند جانور ہے، یہ باتوں کو بہت جلدی سمجھتا ہے، مالک کی مار پر بھی ناراضگی ظاہر نہیں کرتا۔

چڑیا گھر لاہور کی ایجوکیشنل آفیسر بشریٰ نثار نے بتایا کہ ہاتھی اگر کسی کی خوشبو اور لمس کرنے کو محسوس کرتا ہے تو 35 سال تک اس کو نہیں بھولتا۔ اس کی یہ خوبی بھی انسان سے ملتی جلتی ہے کہ وہ پہچاننے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

چمپنزی بھی خوشبو سے پہچانتا ہے۔ اس میں تمام جانوروں کی نسبت زیادہ ذہانت پائی جاتی ہے۔ چمپنزی اپنے آپ کو شیشے میں دیکھ کر پہچان جاتا ہے۔ جبکہ اس کے برعکس شیر کے بچوں کے سامنے شیشہ رکھا جائے تو وہ ڈر جاتے ہیں کہ شاید یہ دوسرے شیر ہیں۔ یہ کیلا چھیل کر کھاتا ہے۔ اس طرح بندر بھی چمپنزی کی طرح ہمیشہ کیلا چھیل کر اور تربوز کو اندر سے کھاتے ہیں۔ ایک مرتبہ چمپنزی کے بچے نے غبارہ منہ میں لے لیا تو میں نے اسسٹنٹ سے کہا کہ یہ غبارہ کھا نہ جائے تو اس نے غصے میں اس انداز سے غبارہ نکال کر باہر پھینک دیا کہ میں اتنا بیوقوف نہیں ہوں کہ غبارہ کھا جاؤں۔ چڑیا گھر میں موجود چمپنزی (پنکی) میری دوست نہیں تھی جب اس کا بھائی ٹنکو مرا تو ایک ماہ تک اس نے کسی سے بات نہیں کی۔ میں اس کے پاس جاتی رہی۔ اس سے باتیں کرتی۔ اس کی تنہائی کا ساتھی بنی تو یہ دوبارہ زندگی کی طرف لوٹ آئی۔ اب یہ مجھے بڑے اچھے طریقے سے پہچانتی ہے ایک مرتبہ دو گنے منگوائے ایک اس کے باپ اور ایک اس کی ماں کو دے دیا گیا جو ساتھ والے پنجرے میں تھے۔ پنکی نے شور مچانا شروع کر دیا کہ گنا مجھے کیوں نہیں دیا گیا۔ اس کے باپ نے گنا کھانا شروع کر دیا لیکن ماں اپنی ممتا کے ہاتھوں مجبور ہو گئی اس نے گنا کھانے کی بجائے پنکی کو پاس بلا کر پنجرے میں سے اپنا گنا اس کے حوالے کر دیا۔ بالکل اسی طرح جیسے ایک عورت اپنے بچے پر زیادہ توجہ دیتی ہے۔ اسے کھانا کھلا کر پھر خود کھاتی ہے۔"

شیر زیادہ سوشل نہیں ہوتا لیکن خطرے میں اور کھانے کے وقت اکٹھے ہو جاتے ہیں یہ جب اکٹھے ہوتے ہیں تو اس عمل کو پرائیڈ کہتے ہیں جسے نر لیڈ کرتا ہے۔ اس میں بچے، مادہ اور کئی جوان شیر بھی ہوتے ہیں۔ مادہ شکار کرتی ہے لیکن اس کو کھانے میں اور بچاؤ کرنے میں شیر آگے آگے ہوتا ہے۔ چمپنزی میں نر بچوں کا کھانا کھانے میں خیال نہیں کرتا لیکن بچوں کو حفاظت کے مختلف گُر نر ہی سکھاتا ہے۔ چمپنزی کسی بھی چیز سے گری نکالنے کی خاطر اسے توڑنے کے لئے خاص پتھر تلاش کرتا ہے۔ پزل گیم کھیل لیتا ہے۔ یہاں تک کہ یہ اوزار بنانے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔

ٹائیگر اپنے پیشاب سے اپنا علاقہ مارک کر لیتا ہے۔ اس کے پیشاب کی بدبو بہت زیادہ ہوتی ہے کہ کوئی اس علاقے میں داخل نہیں ہوتا۔ یہ اس کا اجارہ داری ظاہر کرنے کا ایک طریقہ ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب کسی بند جگہ پر ٹائیگر یا اس کی نسل سے ملتا جلتا کوئی جانور لا کر بند کریں تو پہلے وہ دیواروں سے اپنے آپ کو رگڑتا ہے اور پہلے سے موجود جانور کی بو کو ختم کرتا ہے اور پھر اپنی باونڈری بناتا ہے۔

الو کے سننے کی حس بہت تیز ہوتی ہے۔ کیونکہ اس کے کان کی بناوٹ مختلف ہوتی ہے۔ اس کے کان کے قریب خاص قسم کے بال ہوتے ہیں جو سننے کی حس کو تیز کر دیتے ہیں اور دور سے ہی اسے آواز سنائی دیتی ہے۔ اس کے دونوں کان بیک وقت آواز نہیں سنتے بلکہ ایک کان سے پہلے اور دوسرے کان سے بعد میں سنتا ہے جو شکار کے موجود ہونے کی تصدیق کرتا ہے۔ اس کی آنکھوں کی ساخت اس طرح ہوتی ہے کہ وہ صرف سامنے کی طرف دیکھ پاتا ہے پیچھے کی طرف نہیں البتہ اپنی گردن کو گھمانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس کی آنکھیں رات کے اندھیرے میں زیادہ اچھے طریقے سے دیکھ لیتی ہیں۔ اسی طرح کتے اور بلی کے پاؤں کے نیچے پیڈ ہوتے ہیں جس کی وجہ سے اس کے پاؤں کی آواز نہیں آتی اور وہ باآسانی اپنے شکار تک پہنچ جاتے ہیں۔

سائبیریا سے پرندے ہر سال ہجرت کر کے آتے ہیں اور مختلف اور خاص علاقوں میں پڑاؤ کرتے ہیں۔ یہ ہجرت وہ سائبیریا میں سخت سردی اور برف باری کے دنوں میں کرتے ہیں کیونکہ اس صورت حال میں وہاں برفباری کے باعث رہنے کے لئے جگہ ہوتی ہے اور نہ ہی کھانے کو کچھ ملتا ہے۔ زمین کی کشش ثقل اور سورج کی روشنی کی حدت ان پرندوں کو بتاتی ہے کہ انہیں کس طرف جانا ہے یہی وجہ ہے کہ ہر سال ہجرت کرنے والے پرندوں کا راستہ ایک ہی ہوتا ہے۔ موسم میں تبدیلی کے ساتھ یہ پرندے واپس اپنے گھروں کو جانا شروع کر دیتے ہیں اور ان میں سے اکثریت بریڈنگ بھی واپس اپنے علاقوں میں جا کر کرتے ہیں۔ پرندے اپنے گھونسلے بناتے وقت انسانوں کی طرح موسم اور خطرے سے بچاؤ کے فیکٹر کو پیش نظر رکھتے ہیں جیسے یہ کہ وہ دشمن جوان کے گھونسلے میں آ کر شکار کر سکتے ہیں ان سے کس طرح بچا جائے یا موسم کی حدت اور شدت سے اپنے بچوں کو کیسے بچایا جائے۔

جانور اور پرندے ہوں یا کیڑے مکوڑے، کچھ تو اپنے اندر خوراک کا ذخیرہ کر لیتے ہیں اور کچھ اپنے بلوں میں خوراک جمع کر لیتے ہیں۔ سانپ کو ہفتے میں ایک دن خوراک کی ضرورت پڑتی ہے۔ اونٹ 4 سے 7 دن تک پانی اپنے اندر ذخیرہ کر سکتا ہے۔ اس کے کوہان میں موجود چربی بھی خوراک نہ ملنے کی صورت میں اس کی مدد کرتی ہے۔ ایڈیکس اور اوریکس کو وائلڈ شیپ کہتے ہیں یہ پانی کے بغیر کئی کئی دن تک صحرا میں رہ سکتے ہیں۔ کچھ جانور سردی کے موسم میں بہت سست ہو جاتے ہیں کیونکہ سردیوں میں ان کا درجہ حرارت کم ہو جاتا ہے۔ ان کے سست رہنے کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ جتنی کم ایکٹویٹی کریں گے اتنی ہی انہیں خوراک کی کم ضرورت پڑے گی اور یہ ریزرو پر گزارہ کرتے ہیں۔

جیسے کیڑے اور چیونٹیاں ساری گرمیاں اپنے لئے خوراک ذخیرہ کرتی رہتی ہیں اور اپنے بلوں میں کھانے پینے کی اشیاء جمع کرتی رہتی ہیں اور ساری سردیاں بلوں میں گزار دیتی ہیں۔ جانور اور پرندوں میں بریڈنگ کے لئے بہار کا سیزن مشہور ہے۔

ماہرین علم حشرات اس بات کا انکشاف کرتے ہیں کہ یہ کیڑے مکوڑے بڑی دور سے بلکہ میلوں دور سے اپنے ہم جنس کی خوشبو کو پا لیتے ہیں اور اس کی جانب بڑھنے لگتے ہیں ایک جاپانی ماہر علم حشرات ایک ریشم کے کیڑے کے بارے میں انکشاف کرتا ہے کہ اس نے ایک ڈبے میں نر اور مادہ کیڑوں کو اکٹھا کیا اور انہیں دو میل دور لے گیا وہاں جا کر اس نے نر کیڑوں کو علیحدہ کر لیا اور مادہ کیڑوں کو ڈبے میں بند کر کے وہاں چھوڑ دیا اور نر کیڑوں کو واپس لے آیا شناخت کے طور پر اس نے ان پر دھاگے سے نشان لگا دیا۔ صبح جب وہ دو میل دور اس مقام پر گیا جہاں وہ مادہ کیڑوں کو چھوڑ آیا

(باقی صفحہ 6 پر)

کیلنڈر 2007ء مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کی طرف سے نئے سال کا کیلنڈر خوبصورت تصاویر سے مزین آرٹ پیپر پر شائع ہوکر منظر عام پر آگیا ہے۔ حسب سابق اس پر کمپیوٹر کی مدد سے دیدہ زیب تصاویر اور پُرمعارف ارشادات کو صفحہ قرطاس پر ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس کیلنڈر کی نمایاں خوبی یہ ہے کہ اس کو درج ذیل چار عناوین (Themes) میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(1) خدمت خلق (2) نماز (3) شجرکاری (4) خدمت دین

خدمت خلق کے عنوان کے تحت خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر انتظام چلنے والے خدمت خلق کے ادارہ جات کی تصاویر اور احادیث نبویہؐ اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات کو شامل کیا گیا ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ راستے سے کانٹا ہٹانا بھی نیکی ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ہمارا یہ اصول ہے کہ کل بنی نوع کی ہمدردی کرو اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ یہ جماعت احمدیہ کا ہی خاصہ ہے کہ جس حد تک توفیق ہے خدمت خلق کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی ہے۔

دوسرے صفحہ پر بیت الفضل لندن کی تصویر کے ساتھ نماز کی اہمیت اور برکات پر مشتمل ارشادات موجود ہیں۔ قرآن کریم میں آیا ہے کہ نماز مومنوں پر وقت مقررہ کی پابندی کے ساتھ فرض ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔ حضرت مسیح موعود کا نماز کے بارے میں ارشاد ہے نماز ساری ترقیوں کی جڑ اور زینہ ہے اسی لئے کہا گیا ہے کہ نماز مومن کا معراج ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ اگر اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں لے کر آنا ہے۔ اگر توحید کو قائم کرنے کا دعویٰ کرنے والا بننا ہے تو اپنی عبادتوں کے معیار بلند کرنے ہوں گے، اپنی نمازوں کی بھی حفاظت کرنی ہوگی۔

کیلنڈر کا تیسرا صفحہ ربوہ کو سرسبز و شاداب بنانے اور درخت لگانے کی تحریک کے لئے وقف ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ پودا لگانا پھر آب پاشی کرنا اور اس کی خبر گیری رکھنا اور ثمر دار درخت ہونے تک محفوظ رکھنا ایک بڑا احسان ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے فرمایا درخت لگائیں، پھولوں کی کیاریاں بنائیں اور ربوہ کو اس طرح سرسبز اور Lush Green (شاداب) کردیں جس طرح حضرت مصلح موعود کی خواہش تھی۔

چوتھے اور آخری صفحہ پر خدمت دین کی اغراض و مقاصد کا بیان ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں خدام الاحمدیہ کی تنظیم کی غرض یہی تھی کہ اگر کسی موقع پر قربانی کا موقع آجائے تو سو میں سے ننانوے نہیں بلکہ سو کے سو ہی اس قربانی پر پورے اتریں۔

اس خوبصورت کیلنڈر میں آرٹ پیپر کے چار صفحات ہیں اور ہر صفحہ پر تین مہینوں کی تاریخیں درج کی گئی ہیں۔ اس لئے ہر Theme اور اس سے متعلقہ ارشادات و ہدایات تین ماہ تک ہمارے سامنے رہیں گے اور یاددہانی کراتے رہیں گے۔ مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے ناظم صنعت وتجارت برادرم حافظ کرامت اللہ ظفر صاحب اور ان کی ٹیم شکریہ کی مستحق ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے احسن عطا فرمائے۔ یہ کیلنڈر دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ سے مل سکتا ہے۔ (ایف شمسؔ)

حسن سلوک

محمد حیات صاحب ادرحمہ بیان کرتے ہیں۔

1940ء تک ہر سال جلسہ سالانہ کے موقع پر حضرت مولوی شیر علی جماعت ادرحمہ کی درخواست پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے ملاقات کے لئے ضلع سرگودھا کی جانب سے علیحدہ انتظام فرماتے اور خود بھی ہمارے ساتھ شامل ہوتے۔

میں نے بزرگوں سے سنا ہے۔ کہ جب قادیان میں ابھی ریل نہیں آئی تھی۔ تو آپ جلسہ سالانہ کے بعد جماعت ادرحمہ کو رخصت کرنے کے لئے بٹالہ والی سڑک پر پیدل تشریف لے جاتے۔ اور دعا کے ساتھ انہیں رخصت فرماتے۔

یہ تو میں نے بھی بارہا دیکھا ہے۔ کہ جلسہ کے بعد جب ادرحمہ کی جماعت گھر واپس جاتی۔ تو آپ باوجود شدید سردی کے صبح کی گاڑی پر جماعت کو رخصت کرنے کے لئے تشریف لاتے اور بہت سے غریب افراد کو اپنے پاس سے ٹکٹ خرید کر دیتے۔ الغرض آپ کا مبارک وجود بالخصوص جماعت ادرحمہ کے لئے ایک رحمت کا سایہ تھا۔ جس کے نیچے جماعت کو دینی اور دنیوی اعتبار سے بہت ترقی نصیب ہوئی۔

اکثر ادرحمہ کے غریب لوگوں کو بلا کر اپنے پاس رکھتے۔ اور مریضوں کو بھی بغرض علاج قادیان بلا لیتے۔ برادرم محمد دین صاحب نے مجھے بتایا۔ کہ ایک دفعہ ان کا بھائی احمد دین سخت بیمار ہوگیا۔ علاج کے لئے اسے قادیان حضرت مولوی صاحب کی خدمت میں بھجوایا گیا۔ وہ چونکہ بچہ تھا۔ اکیلا چند روز میں گھبرا گیا۔ علاج مکمل ہونے سے قبل ہی ایک دن موقعہ پا کر وہاں سے چل پڑا حضرت مولوی صاحب کو معلوم ہوا۔ تو آپ فوراً اس کے پیچھے پیدل روانہ ہوگئے۔ اس نے جب دیکھا۔ تو سڑک کے قریب ایک نالہ کے نیچے چھپ گیا۔ لیکن آپ نے اس کو پل کے نیچے ڈھونڈ نکالا۔ اور کمال ہمدردی اور محبت سے اسے دلاسہ دیا اور سمجھا بجھا کر اسے واپس اپنے گھر میں لے گئے اور بعد میں صحتیاب ہونے پر واپس ادرحمہ بھیج دیا۔

(سیرت شیر علی ص 173)

اپنے وطن کی سیر

مزار حضرت بہاؤالدین زکریا۔ ملتان

یہ ملتان ہے! ولیوں اور قطبوں کی سرزمین، وہ سرزمین جہاں محمد بن قاسم اور محمود غزنوی کے ہاتھوں شرک کے پیکر اور پتھر کے بت پاش پاش ہوئے۔

یہ وہ خطۂ ارض ہے جہاں سلسلہ سہروردیہ کے نامور بزرگوں نے توحید خداوندی کی شمع جلائی، جنہوں نے بتوں کے سامنے سربسجود مشرک پجاریوں کو خدائے واحد کے وجود سے آشنا کیا۔

سلسلہ سہروردیہ کے نامور شیخ حضرت بہاؤالدین زکریا کوٹ کروٹ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے دادا کمال الدین علی شاہ قریشی مکہ معظّمہ سے ہجرت کرکے پہلے خوارزم اور پھر ملتان میں آکر آباد ہوئے۔ آپ کے والد کا نام وجیہ الدین محمد غوث ہے۔ حضرت بہاؤالدین زکریا ملتانی بارہ سال کی عمر تک قرآن کریم قراءت سبعہ کے ساتھ حفظ کرچکے تھے۔

والد صاحب کی وفات کے بعد آپ کے علمی سفروں کا سلسلہ شروع ہوا۔ خراسان، بخارا اور بالآخر حصول علم کے سلسلے میں مکہ معظّمہ پہنچے، پانچ برس مدینہ منورہ قیام فرما رہے۔ یہاں آپ نے شیخ کمال الدین یمنی سے علم حدیث حاصل کیا اور سند اور اجازت حاصل کی۔

بعد ازاں آپ نے فلسطین میں انبیاء کرام کے مزارات کی زیارت کی اور پھر بغداد تشریف لے گئے۔ بغداد میں آپ سلسلہ سہروردیہ کے نامور شیخ شہاب الدین سہروردی سے بیعت ہوگئے۔ جنہوں نے صرف سترہ دن کے بعد آپ کو اپنی نیابت میں ملتان جانے کا ارشاد فرمایا۔

یہ وہ زمانہ تھا جب ملتان میں ہندو تہذیب زوروں پر تھی۔ ملتان شرک کا گڑھ تھا۔ ان حالات میں حضرت بہاؤالدین زکریا ملتانیؒ نے نصف صدی سے زائد ملتان کے شرک سے پُر معاشرے میں خدائے واحد کے نام کی شمع جلائے رکھی۔

آپ ایک باخدا بزرگ تھے۔ آپ کے بعد بھی آپ کے خاندان میں کئی صاحب عرفان بزرگ پیدا ہوئے جن میں آپ کے بیٹے شیخ صدرالدین عارف اور پوتے حضرت شیخ رکن ملت المعروف بہ شاہ رکن عالم ہیں۔ جن کا مزار ملتان کے قلعے کے اندر واقع ہے۔

حضرت بہاؤالدین زکریا ملتانی سلسلہ سہروردیہ کے وہ بزرگ ہیں جنہوں نے توحید کا پیغام ملتان کے ہندوؤں تک پہنچایا اور آپ کی تمام عمر خدا تعالیٰ کی وحدانیت کا پیغام پہنچاتے گزری۔ آپ خدا کی توحید کے اقرار پر ہی کسی کو بیعت کرتے۔

سیر العارفین کے صفحہ نمبر 172 پر درج ہے کہ ”حضرت کا یہ قاعدہ نہیں تھا کہ ان معتقدین اور مریدین زمین پر سر رکھیں یا سجدہ کریں جب وہ ان کے سامنے آتے تھے۔ سنت نبوی کے مطابق السلام علیکم کہتے تھے اور وہ بھی وعلیکم السلام فرماتے تھے۔

یہ ملتان کے مشرکانہ ماحول میں توحید خالص کی لَو روشن کرنے والے اور توحید خالص کی تعلیم دینے والے بزرگ اور داعی الی اللہ حضرت بہاؤالدین زکریا کا مزار ہے۔

ہر سال 5 صفر المظفر کو حضرت بہاؤالدین زکریا ملتانی کے مزار پر ایک عرس لگتا ہے۔ جہاں عقیدت مند عوام و خواص دور دور سے حاضر ہوتے ہیں۔ اس عرس کے دوران ضعیف الاعتقاد لوگ عجیب عجیب رسمیں ادا کرتے ہیں۔ صاحب مزار کو سجدے کئے جاتے ہیں۔

عقیدت مند نعرہ زن ہوکر صاحب قبر سے طالب امداد ہوتے ہیں۔ مٹی اور چاندی کے ایسے چراغ روشن کئے جاتے ہیں جن میں دیسی گھی جلایا جاتا ہے۔ پھر ان کو بجھا کر برکت کی خاطر گھروں میں رکھا جاتا ہے۔

قبر اور منبر پر پڑی چادر کو ہاتھ لگا کر اپنے ہاتھوں کو چومنا اور سینے سے لگانا موجب برکت اور موجب نجات سمجھا جاتا ہے۔ قبر کے قریب کھڑے ستونوں کو ہاتھ لگا کر چومتے اور ماتھا ٹیکتے ہیں۔

عورتیں اپنے بچوں کو لے کر آتی ہیں اور ان کے پاک اور معصوم ذہنوں کو بچپن ہی سے ایسی رسموں سے آشنا کردیتی ہیں۔ بڑی عمر کے لوگ اس مزار پر سجدہ ریز ہوتے ہیں۔ اسی مزار پر منتیں مانگنے، چڑھاوے چڑھانے، اس کے سامنے ہاتھ جوڑنے، جھکنے اور قبر پر اپنی مرادیں مانگنے والوں کی ایک کثیر تعداد نظر آتی ہے۔

(بقیہ صفحہ 5)

تھا کیا دیکھتا ہے کہ نشان لگے وہ تمام کیڑے جنہیں وہ واپس لے آیا تھا ڈبے کے اوپر رینگ رہے ہیں۔ جاپانی سائنسدان نے جب تحقیق کی تو پتہ چلا کہ نر کیڑوں نے مادہ کیڑوں کا سراغ اس بو سے لگایا جو دو میل کر راستے پر آتے ہوئے وہ چھوڑ آئی تھیں۔

بلیاں کتوں کی نسبت کمزور ہوتی ہیں اور اپنا تحفظ نہیں کرسکتیں اس لئے وہ ایسی جگہ کی تلاش میں ہوتی ہیں جہاں انہیں تحفظ مل سکے۔ مالک سے وہ صرف تحفظ اور کھانا مانگتی ہیں۔ رات کو اس کی آنکھوں میں سے ایسی چمک نکلتی ہے جو اندھیرے میں بھی انہیں شکار کرنے میں مدد دیتی ہے۔ آنکھوں کے ریٹنا میں (جہاں شبیہ بنتی ہے) فائبر خلیے کی تہہ زیادہ ہوتی ہے جس کی وجہ سے اس کی آنکھیں چمکتی ہوئی نظر آتی ہیں اور ان کو خود بھی زیادہ صاف دکھائی دیتا ہے۔ ان کی کچھ نسلیں زیادہ دوستانہ ہوتی ہیں اور کچھ تنہائی پسند ہوتی ہیں۔ بچوں کو تحفظ پہنچانے کی خاطر بلی اپنی جان تک کھیل جاتی ہے۔

(جنگ سنڈے میگزین 9/اپریل 2006ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 64694 میں طاہرہ صدیقہ

بنت منور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کے ضلع میرپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ بالیاں مالیتی -/3300 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد وصیت نمبر 32209 گواہ شد نمبر 2 تصور احمد وصیت نمبر 41045

مسل نمبر 64695 میں اخلاق احمد

ولد مشتاق احمد قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کے ضلع میرپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اخلاق احمد گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد وصیت نمبر 32209 گواہ شد نمبر 2 تصور احمد وصیت نمبر 41045

مسل نمبر 64696 میں عائشہ صدیقہ

بنت صداقت حیات مانگٹ قوم مانگٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونچا مانگٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید والد عبدالکریم گواہ شد نمبر 2 محمد عاصم حلیم معلم سلسلہ وصیت نمبر 20863

مسل نمبر 64697 میں سید ندیم منور زیدی

ولد سید منور احمد زیدی قوم سید پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیات آباد پشاور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال مالیتی -/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید ندیم منور زیدی گواہ شد نمبر 1 سید منور احمد زیدہ والد موصی گواہ شد نمبر 2 سید ناصر محمود شاہ ولد پیر محمد اکبر

مسل نمبر 64698 میں اطہر محمود خان

ولد خالد محمود خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیات آباد پشاور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ اطہر محمود خان گواہ شد نمبر 1 سید ندیم منور زیدی ولد سید منور احمد زیدی گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد خان ولد خالد محمود خان

مسل نمبر 64699 میں ریاض احمد خان

ولد خالد محمود خان قوم یوسفزئی ر پٹھان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیات آباد پشاور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ریاض احمد خان گواہ شد نمبر 1 سید ندیم منور زیدی ولد سید منور احمد زیدی گواہ شد نمبر 2 سید بلال حسین زیدی ولد سید آفتاب حسین

مسل نمبر 64700 میں منصور محمود خان

ولد میاں محمود احمد خان مرحوم قوم پٹھان پیشہ ریٹائرڈ عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیات آباد پشاور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ پلاٹ واقع کراچی برقبہ 120 مربع گز جس کی اقساط کی مکمل ادائیگی کردی گئی ہے۔ تاہم ابھی میرے نام منتقل نہیں ہوا۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن+منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منصور محمود خان گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد خان ولد خالد محمود خان گواہ شد نمبر 2 اطہر محمود خان ولد خالد محمود خان

مسل نمبر 64701 میں

Goolam Ahmad Atchia

S/O Issop Jeewa

پیشہ پرائیویٹ عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RS12000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Goolam Ahmad Atchia گواہ شد نمبر 1 Ashad Jowaheer گواہ شد نمبر 2 Zahoor Kurrirbokus

مسل نمبر 64702 میں محمد زین

ولد حسن پیشہ ریٹائرڈ عمر 84 سال بیعت 1954ء ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RM1700 ماہوار ....مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد زین گواہ شد نمبر 1 عین الیقین گواہ شد نمبر 2 Mulyadi Ahmad

مسل نمبر 64703 میں مبارکہ ضیاء

زوجہ شاہد عمر ناصر قوم جٹ پیشہ استاد عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ 500 مربع گز واقع بحریہ ٹاؤن اسلام آبا ادا شدہ قیمت -/785600 روپے۔ 2۔ طلائی زیور مالیتی اندازاً -/30000 کرون۔3۔ مشترکہ مکان ہمراہ خاوند جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔3۔ مشترکہ سرٹیفیکیٹس ہمراہ خاوند مالیتی -/1135000 روپے (سپیشل سیونگ) 4۔ مشترکہ سرٹیفیکیٹس ہمراہ خاوند -/2000 روپے ڈیفنس سرٹیفیکیٹس۔ 5۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5500 کرون ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی

جاوے۔الامتہ مبارکہ ضیاء گواہ شد نمبر 1 شاہد عمر ناصر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد شاہد وصیت نمبر 38537

مسل نمبر 64704 میں خاور محمود تارڑ

ولد چوہدری عبداللطیف تارڑ مرحوم قوم تارڑ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔دس مرلہ واقع کہکشاں کالونی ربوہ۔ 2۔آبائی مکان میں حصہ -/350000 روپے۔ 3۔زرعی اراضی 33 کنال 13 مرلے مالیتی -/2200000 روپے۔(یہ دونوں جائیداد کولوتارڑ ضلع حافظ آباد میں ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/938 روپے ماہوار بصورت بیروزگاری الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خاور محمود تارڑ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 محمد اسحاق ولد محمد کلیم

مسل نمبر 64705 میں

Afzal Mahmood

ولد Ch Nazir Ahmad پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع کینیڈا مالیتی -/C$375000 جس پر بینک قرض -/C$165000 ہے۔ 2۔رہائشی پلاٹ برقبہ 2 کنال واقع Azmir Town لاہور مالیتی -/500000 روپے۔ 3۔سٹاک آئل کمپنی مالیتی -/C$10000۔ 4۔جائیداد بصورت مکان/زرعی اراضی واقع Kolarali ضلع گجرات کا حصہ۔5۔ 50% حصہ IPM Services inc۔اس وقت مجھے مبلغ -/C$2164 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Afzal Mahmood گواہ شد نمبر 1 قاسم محمود ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 خضر احمد ولد چوہدری مبارک علی

مسل نمبر 64706 میں مظہر الحق خان

ولد ڈاکٹر منیر الحق خان پیشہ انشورنش ایجنٹ عمر 42 سال بیعت 1980ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 2700 مربع فٹ مالیتی -/280000 ڈالر (نصف اہلیہ کے نام ہے)۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ + کمیشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظہر الحق خان گواہ شد نمبر 1 مبشر چوہدری ولد مظفر خان گواہ شد نمبر 2 عدیل احمد ولد وسیم احمد

مسل نمبر 64707 میں محمد طارق قریشی

ولد محمد صابر قریشی پیشہ ڈرافٹسمین عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 1600 مربع فٹ مالیتی -/140000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/1300 ڈالر ماہوار .... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد طارق قریشی گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال قریشی ولد بابو محمد عمر قریشی گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم کشمیری ولد عبدالرحمٰن کشمیری

مسل نمبر 64708 میں امتہ الرحمٰن احمد

زوجہ اکبر محمد پیشہ فزیشن عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان مشترکہ بہمراہ خاوند مالیتی -/422500 ڈالر جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔2۔جیولری مالیتی -/4000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000/5000 ڈالر ماہوار بصورت فزیشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الرحمٰن احمد گواہ شد نمبر 1 سعید انجم گواہ شد نمبر 2 جنید لطیف ولد جلال الدین عبداللطیف

مسل نمبر 64709 میں عمرانہ ملک

زوجہ Nibras Mir قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 10 تولہ مالیتی -/1500 ڈالر۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/550 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عمرانہ ملک گواہ شد نمبر 1 شوکت اے سید گواہ شد نمبر 2 Nibras Mir خاوند موصیہ

مسل نمبر 64710 میں عبدالعزیز

ولد ایم عمر دین قوم گجر پیشہ ریٹائرڈ ٹیچر عمر 70 سال بیعت 2003ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 1460 مربع فٹ مالیتی -/300000 ڈالر کا 1/2 حصہ نصف اہلیہ کا ہے۔ 2۔ سٹاک انویسمنٹ مالیتی -/418095 ڈالر۔ 3۔مشترکہ اکاؤنٹ ہمراہ اہلیہ -/239128 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35640 ڈالر سالانہ بصورت پنشن+سوشل سیکورٹی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالعزیز گواہ شد نمبر 1 Abdul Mohammad Hanif گواہ شد نمبر 2 محمد شریف ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 64711 میں احمد کلیم

ولد عبدالحکیم پیشہ ورکر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 100x100 مالیتی -/10000000 غانین کرنسی۔ 2۔زرعی اراضی 6/ ایکڑ مالیتی -/20000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/950000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد کلیم گواہ شد نمبر 1 Issah Quarcoo گواہ شد نمبر 2 عبدالکلیم ابراہیم

مسل نمبر 64712 میں سلمہ پروین

زوجہ منصور زاہد قوم Panu پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 85 گرام مالیتی -/70000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سلمہ منصور گواہ شد نمبر 1 Ishmael Ofori گواہ شد نمبر 2 منصور اے زاہد

مسل نمبر 64713 میں Amina Abena

زوجہ Fareed Koomson پیشہ تجارت عمر 58 سال بیعت 1966ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زمین برقبہ 100x80 مالیتی -/12000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/800000 غانین کرنسی ماہوار بصورت منافع تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو

بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Amina Abena گواہ شد نمبر Fareed Koomson1 گواہ شد نمبر 2 Ahmad Boaheng

مسل نمبر 64714 میں
Dr Mubarak Ose Kwasi

ولد Issah Amoako پیشہ Scientist عمر 63 سال بیعت 1966ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 4/ ایکڑ مالیتی -/100000000 غانین کرنسی۔ 2۔ مکان برقبہ 1100/230 مالیتی -/300000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10600000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Dr Mubarak Ose Kwasi گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ظفر گواہ شد نمبر 2 راغب ضیاء الحق

مسل نمبر 64715 میں حلیمہ یوسف

زوجہ یوسف عبدالرحمٰن پیشہ تجارت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 غانین ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حلیمہ یوسف گواہ شد نمبر 1 Ayuab Yunus گواہ شد نمبر 2 یوسف عبدالرحمٰن خاوند موصیہ

مسل نمبر 64716 میں
Shaku Briama Keifala

ولد Keifala Moiwa پیشہ فارمر عمر 56 سال بیعت 1984ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 200/ ایکڑ مالیتی -/8000000 سیرالیون کرنسی۔ 2۔ مکان دوعدد مالیتی -/6000000 سیرالیون کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120000 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Shaku Briama Keifala گواہ شد نمبر 1 محمد ایس جالب گواہ شد نمبر 2 Mohammad.A.Kobba

مسل نمبر 64717 میں ناصر اسلام

ولد خوشی محمد شاکر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر اسلام گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس گواہ شد نمبر 2 خوشی محمد شاکر والد موصی

مسل نمبر 64718 میں
Abdulaiorbana Bangura

ولد Pa Adikalie Bangura پیشہ معلم عمر 39 سال بیعت 1993ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 سیرالیون کرنسی ماہوار .... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdulaiorbana Bangura گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس گواہ شد نمبر 2 خوشی محمد شاکر

مسل نمبر 64719 میں
Santigie Yaguba Sesay

پیشہ معلم عمر 50 سال بیعت 1993ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 30/ ایکڑ مالیتی -/2000000 سیرالیون کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ مبلغ -/100000 سیرالیون کرنسی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Santigie Yaguba Sesay گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس گواہ شد نمبر 2 خوشی محمد شاکر

مسل نمبر 64720 میں عبدالسلام ولیم

ولد Aba Yomic William پیشہ ٹیچر عمر 41 سال بیعت 2000ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000000 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالسلام ولیم گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس گواہ شد نمبر 2 خوشی محمد شاکر

مسل نمبر 64721 میں
Osman Ibrahim Kolokah

ولد Ibrahim Kolokah پیشہ ٹیچر عمر 30 سال بیعت 1988ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/170000 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Osman Ibrahim Kolokah گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس گواہ شد نمبر 2 خوشی محمد شاکر

مسل نمبر 64722 میں Junariah

زوجہ Nur Halim پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 6 گرام زیور مالیتی -/RP600000۔ 2۔ طلائی زیور 20 گرام مالیتی -/RP2000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP160000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Junariah گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanasi

مسل نمبر 64723 میں Sadikin

ولد Selamat پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 750 مربع میٹر مالیتی -/RP15000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sadikin گواہ شد نمبر 1 Zakaria گواہ شد نمبر 2 Walsiam

مسل نمبر 64724 میں Syahdarma

ولد Armoin پیشہ فارمر عمر 26 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 10.000 مربع میٹر مالیتی RP 10000000/-۔ 2۔ زمین برقبہ 20.000 مربع میٹر مالیتی RP 10000000/-۔ 3۔ مکان برقبہ 400 مربع میٹر مالیتی RP 6000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP 600000/- ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Syahdarma گواہ شد نمبر 1 Sulianto گواہ شد نمبر 2 Iiham

مسل نمبر 64725 میں Supiani

زوجہ Ilham پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ RP10000/-۔ 2۔ زمین برقبہ 39.200 مربع میٹر مالیتی RP 100000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP 500000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 2250000/- روپے ماہانہ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Supiani گواہ شد نمبر 1 Sanar گواہ شد نمبر 2 Iiham

مسل نمبر 64726 میں Iiham

ولد Hasni Ahmad پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 400 مربع میٹر مالیتی RP 800000000/-۔ 2۔ زمین برقبہ 45.080 مربع میٹر مالیتی RP 102000000/-۔ 3۔ زمین برقبہ 196.000 مربع میٹر مالیتی RP 50000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP 5000000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ RP 1000000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ilham گواہ شد نمبر 1 Byandarma گواہ شد نمبر 2 Samar

مسل نمبر 64727 میں Walsiam

ولد Johari پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ مربع میٹر مالیتی Rp 20000000/-۔ 2۔ زمین برقبہ 10.000 مربع میٹر مالیتی RP 15000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP 5000000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ RP 500000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری ر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Walsiam گواہ شد نمبر 1 Hafuno گواہ شد نمبر 2 Ihson bakti

مسل نمبر 64728 میں Gotot N.A

ولد (alm) Endang پیشہ لیکچرار عمر...... بیعت...... ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP 2000000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Goto N.A گواہ شد نمبر 1 Nur Asikin گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک

مسل نمبر 64729 میں Nunik Fitir Handayani

زوجہ Fathuroh Man پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 15 گرام مالیتی RP 1387500/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP 100000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nunik Fitri Handayani گواہ شد نمبر 1 Iman گواہ شد نمبر 2 Fathuroh Man Hilman

مسل نمبر 64730 میں Suneri

زوجہ Saja Sujadi پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1 حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 2 گرام مالیتی RP 200000/-۔ 2۔ طلائی زیور 16 گرام مالیتی RP1360000/-۔ 3۔ رائس فیلڈ برقبہ 28 مربع میٹر مالیتی RP600000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP110000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ RP 120000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Suneri گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 64731 میں Toto Taherudin

ولد Tobraon پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی RP 6000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP 800000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Toto Taherudin گواہ شد نمبر 1 Nura Sikin گواہ شد نمبر 2 Abdul Rauf

مسل نمبر 64732 میں Muslim Hidayat

ولد Toha پیشہ لیبر عمر 42 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رائس فیلڈ برقبہ 840 مربع میٹر مالیتی RP 9000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP 400000/- ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ RP 1500000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد

Muslim Hidayat گواہ شد نمبر 1 Ici گواہ شد نمبر 2 Munir Ahmad

مسل نمبر 64733 میں Aah Thahira

زوجہ Saepullah پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 1983ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بصورت زیور 4 گرام مالیتی -/RP400000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت .... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Aah Thahira گواہ شد نمبر 1 Seepiulloh گواہ شد نمبر 2 D.Nurdana

مسل نمبر 64734 میں Siti Nuraini

زوجہ Hidayat Akmam پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بصورت 45 گرام مالیتی -/RP4500000۔نقد رقم -/RP2250000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Siti Nuraini گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد گواہ شد نمبر 2 Hidayat Akman

مسل نمبر 64735 میں Abdul Karim

ولد Abdul Munim پیشہ مربی سلسلہ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔گھڑی مالیتی -/RP300000۔2۔ٹیپ ریکارڈ مالیتی -/RP250000۔3۔الماری مالیتی -/RP370000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP780400 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Abdul Karim گواہ شد نمبر 1 Asep Muslih گواہ شد نمبر 2 Abdul Munim

مسل نمبر 64736 میں Yati Suryati

زوجہ Asep Muharam پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت 1978ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بصورت طلائی زیور 3 گرام مالیتی -/RP240000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP250000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Yati Suryati گواہ شد نمبر 1 Asep Muharam گواہ شد نمبر 2 Ahmad Nurdin

مسل نمبر 64737 میں Iis Heriyati

زوجہ Ir.M.Ibrahim Idris پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/RP1000000۔2۔مکان برقبہ 356 مربع میٹر مالیتی -/RP20000000۔3۔زمین برقبہ 445 مربع میٹر مالیتی -/RP35000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP170000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Iis Heriyati گواہ شد نمبر 1 عبدالکریم منعم گواہ شد نمبر 2 Ir.M.Ibrahim Idris

مسل نمبر 64738 میں Ujan Sukandi

ولد Emed پیشہ کاروبار عمر 70 سال بیعت 1955ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔کاروباری سرمایہ -/RP800000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP480000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد UJang Sukandi گواہ شد نمبر 1 Enang گواہ شد نمبر 2 A.Harmawa

مسل نمبر 64739 میں Ahmad Mundir

ولد Madari پیشہ ٹیچر عمر 56 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 295 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000۔2۔زمین برقبہ 190 مربع میٹر مالیتی -/RP12000000۔3۔زمین برقبہ 130 مربع میٹر مالیتی -/RP12000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1600000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ahmad Mundir گواہ شد نمبر 1 Hetdianto Wibowo گواہ شد نمبر 2 Akrom Khaeri

درخواست دعا

۞ عزیز عاقب احمد قادر بعمر 8 سال تین چار روز سے بخار کی وجہ سے بیمار ہے احباب سے جلد اور مکمل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

میجر محمد اکرم (نشان حیدر)

میجر محمد اکرم 4 / اپریل 1938ء کو ڈنگہ ضلع گجرات میں پیدا ہوئے۔13 / اکتوبر 1963ء کو انہیں پاکستان کی مسلح افواج میں کمیشن دیا گیا اور ان کی تعیناتی فرنٹیئر فورس رجمنٹ میں کی گئی۔7 جولائی 1968ء کو انہیں مشرقی پاکستان میں 4۔فرنٹیئر فورس رجمنٹ میں کمپنی کے کمانڈر کے طور پر متعین کیا گیا۔1971ء میں جب پاک بھارت جنگ کا آغاز ہوا تو میجر محمد اکرم ضلع ہلی میں فرنٹیئر فورس رجمنٹ کی ایک کمپنی کی قیادت کر رہے تھے۔

ہلی کا محاذ دیناج پور کے علاقے میں واقع تھا۔اس محاذ پر دشمن نے 24 نومبر 1971ء کو حملے کا آغاز کیا تھا اور فضائیہ، توپخانہ اور بکتر بند دستوں کے مسلسل حملوں کی زد میں تھا۔میجر اکرم نے دشمن کے ہر حملے کا ثابت قدمی کے ساتھ مقابلہ کیا اور اسے پاکستانی سر زمین پر ایک انچ بھی آگے نہ بڑھنے دیا۔حتیٰ کے ایک دفعہ دشمن بھرپور حملے کے ارادے سے پورے بریگیڈ کی نفری لے کر، جسے ٹینکوں کے پورے اسکواڈرن کی امداد حاصل تھی میجر اکرم کی کمپنی پر حملہ آور ہوا تا کہ ہمارے دفاع کو توڑتے ہوئے 20th Mountain Division کے لئے راستہ بنا سکے مگر دشمن کی تعداد اور اسلحے میں برتری کے باوجود میجر اکرم اور اس کے بہادر ساتھیوں نے دشمن کو دو ہفتے تک وہیں روکے رکھا اور اس دوران دشمن کو شدید نقصان بھی پہنچایا۔

13 دسمبر کو دشمن کی بکتر بند رجمنٹ پوری قوت سے حملہ آور ہوئی۔میجر اکرم کی کمپنی اسلحہ اور رسد کی کمی کا شکار تھی۔اس نازک مرحلے میں میجر اکرم نے اعلیٰ قائدانہ صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا اور آگ کے اس تند و تیز سیلاب کے سامنے بے مثال جرأت اور استقامت سے آخر دم تک لڑتے رہے اور اس یادگار معرکے میں انہوں نے اپنے فرض کی تکمیل کے لئے جس انداز میں جان کا نذرانہ پیش کیا وہ ایک لازوال روایت کی حیثیت رکھتی ہے۔

ان کی عظیم شہادت کو سراہتے ہوئے حکومت پاکستان نے انہیں ملک کا سب سے بڑا عسکری اعزاز نشان حیدر عطا کیا۔

درخواست دعا

۞ مکرم نثار احمد صاحب طاہر زعیم مجلس انصاراللہ دارالصدر شمالی انوار ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ ہمارے محلّہ کے صدر محترم حکیم شیخ بشیر احمد صاحب خورشید یونانی دواخانہ کو مورخہ 8 دسمبر 2006ء کو ہارٹ اٹیک ہوا اور فضل عمر ہسپتال C.C.U میں داخل کرا دیا گیا۔بعد ازاں پرائیویٹ روم شفٹ کر دیئے گئے اور اب بفضل خدا طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد صحت وسلامتی والی زندگی سے نوازے۔آمین

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

ہمارا موقف اقوام متحدہ کی قرارداد کی بنیاد پر ہے

پاکستان نے کہا ہے کہ ہم نے 60 برس میں کبھی کشمیر کو اپنا اٹوٹ انگ نہیں کہا اور نہ ہی کشمیر بنے گا پاکستان ہمارا نعرہ ہے بلکہ یہ کشمیریوں کا نعرہ ہے ہمارا مؤقف اقوام متحدہ کی قراردادوں کی بنیاد پر ہے اور ہم اس مؤقف سے دستبردار نہیں ہوئے۔ یہ بات ترجمان دفتر خارجہ نے ایک پریس بریفنگ میں کہی۔

صوبائی خودمختاری کا آئینی پیکج

چیئرمین این آر بی دانیال عزیز نے اعلان کیا ہے کہ صوبائی خودمختاری کے آئینی پیکج کا مسودہ 31 دسمبر 2006ء تک تیار کرلیا جائے گا۔ صوبوں سے مقامی سطح تک اختیارات کی منتقلی کا عمل مکمل ہوگیا ہے اب مرکز سے صوبوں کو اختیارات منتقل کئے جائیں گے۔

گیارہ بڑے شہروں میں ایمرجنسی سروس

وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ حادثات اور ناگہانی آفت کا شکار ہونے والے افراد کو ریلیف کی فراہمی بروقت طبی امداد اور انہیں ہسپتال پہنچانے کیلئے لاہور میں پنجاب ایمرجنسی سروس کا منصوبہ مؤثر کردار ادا کررہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چھ ماہ میں جون 2007ء تک صوبہ کے دیگر گیارہ بڑے شہروں میں اس سروس کو آپریشنل کردیا جائے گا۔

ہیپاٹائٹس سی کے علاج کا جرثومہ امریکی

سائنسدان پہلی بار لیبارٹری میں ہیپاٹائٹس سی کا جرثومہ تیار کرنے میں کامیاب ہوگئے ہیں جو اس مرض کے خلاف دوا کی تیاری میں مددگار ہوسکے گا ہیپاٹائٹس سی جگر کی بیماریوں کے حوالے سے ایک دائمی مرض ہے دنیا بھر میں ایک سوستر ملین افراد اس بیماری کا شکار ہیں اس بیماری کا جرثومہ ایچ سی وی کہلاتا ہے جو خون اور انسانی جسم سے نکلنے والے مادوں کے ذریعے پھیلتا ہے اس وقت اس بیماری کا علاج دو دواؤں کو ملا کر استعمال کرنے سے ممکن ہے لیکن صرف چالیس فیصد مریض ہی اس دوا سے صحت یاب ہوسکے ہیں اس بیماری کا جرثومہ انسانی جسم میں داخل ہونے کے بعد اپنے میزبان خلیئے کے نظام پر اثر انداز ہوتا ہے۔

اسپرین گردوں کے امراض سے بچاتی ہے

ایک نئی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ اسپرین یا درد دور کرنے والی ایسی ہی ادویات مثانے کی سوزش کو کم رکھنے میں مددگار ثابت ہوسکتی ہیں اس طرح یہ کسی حد تک گردوں کی بیماری سے محفوظ رکھتی ہیں مثانے کی سوزش کی اس حالت کو بینائن پراسٹیٹک ہائپر پلاسیا کہا جاتا ہے اور اس کی علامات عموماً چالیس سال سے زیادہ عمر کے مردوں میں ابھرتی ہیں دراصل مثانے کے غدود اس قدر بڑھ جاتے ہیں کہ جس سے بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے اور آہستہ آہستہ یہ کیفیت گردوں کی بیماری میں بدل جاتی ہے ایک امریکی جریدے میں شائع ہونے والی تحقیق میں انکشاف کیا گیا ہے کہ اسپرین جیسی نان سیرائیڈل اینٹی انفلیمیٹری ڈرگز یا این سیڈ زکھانے سے مثانے کے غدود کی غیر ضروری بڑھوتری یا تو بالکل ختم ہوجاتی ہے یا پھر ایسی ادویات اس عمل کو انتہائی سست کردیتی ہیں ستر سال سے زائد عمر کے مردوں میں مثانے کے غدود بڑھ جانے کی کیفیت کی شرح پچاس فیصد تک ہے ماہرین نے این سیڈز کو مذکورہ کیفیت پر اس وقت آزمایا جب یہ بات ثابت ہو چکی تھی کہ اسپرین جیسی ادویات مثانے کے غدود کے کینسر کے امکانات کم کردیتی ہیں۔

خون کی کمی کے نقصان

نیٹ نیوز۔ چھوٹے بچوں میں خون کی کمی ایک مسئلہ ہے جسے ہرگز نظر انداز نہیں کرنا چاہئے۔ کیونکہ خون کی کمی سے بچے کی قوت مدافعت بہت حد تک کم ہوجاتی ہے۔ نتیجتاً بیماریوں مثلاً گلے اور سینے کا انفیکشن یا اسہال کی شکایت میں مبتلا رہتا ہے۔ ان بیماریوں سے نہ صرف اس کی مجموعی صحت متاثر ہوتی ہے بلکہ وہ خون کی مزید کمی کا شکار ہوجاتا ہے۔ بچے کے جسم میں خون کی کمی کی وجہ اس کی خوراک میں فولاد فولک ایسڈ اور وٹامن بی 12 کی کمی ہے۔ پیٹ میں کیڑوں والے بچے بھی خون کی کمی کا شکار ہوسکتے ہیں۔ ہاتھ دھوئے بغیر کھانا ان کیڑوں کو جنم دیتا ہے۔

مسوڑھوں کا صحت مند ہونا

طبی ماہرین کے مطابق مسوڑھوں کی بیماری میں مبتلا افراد کو دماغ کی شریان پھٹنے کا خطرہ لاحق ہوسکتا ہے اس لئے ایسے مریضوں کو ماہر امراض دندان ساز سے باقاعدگی سے علاج کروانا چاہئے تاکہ مسوڑھوں کو صحت مند رکھ کر دماغ کی شریان پھٹنے کا خطرہ کم کیا جاسکے۔

افسوسناک وفات

مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم ڈاکٹر محمد نصراللہ خاں صاحب ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میڈیکل آفیسر وانچارج احمدیہ ہسپتال، سویڈرو غانا کی اہلیہ محترمہ ناہید طاہرہ صاحبہ مورخہ 14 نومبر 2006ء کو میدان عمل میں انتقال کرگئیں۔ ان کی میت تدفین کیلئے مورخہ 28 نومبر 2006ء کو غانا سے ربوہ لائی گئی۔ نماز جنازہ بیت مبارک میں ظہر کی نماز کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ نے دعا کروائی۔ مرحومہ صوم وصلوٰۃ کی پابند، ملنسار اور مہمان نواز خاتون تھیں۔ مرحومہ نے چار بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں احباب جماعت سے انکی بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں جگہ عطا کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم عبدالباسط چودھری صاحب ابن مکرم چوہدری عبدالرشید صاحب ڈیفنس سوسائٹی لاہور اطلاع دیتے ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی مکرم عبدالحفیظ چودھری صاحب آف لندن کو اللہ تعالیٰ نے یکم دسمبر 2006ء کو تیسرے بیٹے سے نوازا ہے بچے کا نام توصیف احمد تجویز ہوا ہے۔ جو کہ مکرم منور احمد صاحب ساؤتھ ہال لندن کا نواسہ ہے اور مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب کاہلوں مرحوم زراعتی ماسٹر کی نسل میں سے ہے احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر کرے اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 13 دسمبر	
طلوع فجر	5:30
طلوع آفتاب	6:57
زوال آفتاب	12:02
غروب آفتاب	5:07

الفضل خرید کر مطالعہ کریں

ترقی یافتہ ذرائع ابلاغ اور نشرواشاعت کے اس دور میں دنیا کی اقوام اور ممالک کے حالات وواقعات سے آگاہ رہنے اور ہر قسم کی معلومات حاصل کرنے میں بہت آسانی پیدا ہوگئی ہے۔ مادی ترقیات کی طرف بھاگتی اس دنیا میں لاتعداد اخبارات ورسائل اور دیگر ذرائع ابلاغ موجود ہیں۔ لیکن روزنامہ الفضل ان سب میں منفرد ممتاز حیثیت رکھتا ہے۔ جس کا اولین مقصد احباب جماعت کی دینی، تربیتی، تعلیمی اور اخلاقی پیاس کو بجھانا ہے یہ ایک ایسی روحانی نہر ہے جس سے ہر چھوٹا، بڑا، مرد اور عورت یکساں سیراب ہوتا ہے۔ اس لئے آپ نہ صرف خود اس کا مطالعہ کریں بلکہ اپنے قرب وجوار میں رہنے والے احمدی احباب کو بھی خرید کر پڑھنے کی ترغیب دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

"لاعلاج" امراض کا علاج
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد 31/55 علوم شرقی ربوہ
047-6212694/0334-6372030

نور ہیئر آئل
خالص جڑی بوٹیوں کا مرکب۔ بالوں کو لمبا، سیاہ اور چمکدار بناتا ہے۔ دماغی ضعف کو دور کرکے دائمی نزلہ وزکام کو دور کرتا ہے۔ خالص کستوری، سچے موتی زعفران، عنبر اور حب اطہرا خاص دستیاب ہے
فضل ربی دواخانہ
گولبازار ربوہ
حکیم قمر احمد
فون نمبر: 047-6216075
نیز دیسی جڑی بوٹیاں، عرقیات اور مربہ جات بھی دستیاب ہیں

C.P.L 29-FD

W/B
وقار احمد مغل
Waqar Brothers Engineering Works
Corbide Daies Corbide parts
Silver Brose instruments.
Shop No.4 Shaheen Market Madni Road new Dhurm pura Mustfa Abad Lahore mob:0300-9428050

Your Child's Promising Future
یونیق سکالرز اکیڈمی۔ کمپیوٹرائزڈ۔ انگلش میڈیم
نرسری تا 10th
داخلہ سمیسٹر سسٹم پر ہر 4 ماہ بعد اگست نومبر اور مارچ میں
KGI اور KGII پلے گروپ میں داخلہ کی ابتدائی عمر 3 سال تا $4\frac{1}{2}$ سال
کوالیفائیڈ اور سبجیکٹ سپیشلسٹ ٹیچرز
وقف نو اور کمپیوٹر کی لازمی تدریس
62-61 شکور پارک ربوہ فون آفس 047-621113 رہائش 0333-8988158-0334-6201923

AL-FAZAL FALL CEILING
We increase in beauty of your home. All Kind of Border Box

Patti Fatting are available here.

Nasir Ahamd 0300-4026760
AL- Fazal Room Cooler & Gyser
Factory-256-16-B1- College Road Near Akbar Chowk Town Ship Lahore
Tel:042-5114822- 5118096 Fall Ceiling Contact#042-5124803
Fax# 042-5156244 Email:alfazalrecgf@yahoo.com